



سوال

(133) آج کل ریل گاڑی عام ہو چکی ہے لیکن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ آج کل ریل گاڑی عام ہو چکی ہے اس کی حرکت اور سکون کے وقت اس میں فرض نماز پڑھنی بغیر عذر کے جائز ہے یا نہیں اور ریل کے سفر میں دو گانہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ریل گاڑی میں اس کی حرکت کے وقت بھی بغیر عذر کے نماز پڑھنا درست ہے۔ بشرطیکہ رخ قبلہ کی طرف ہو، جیسا کہ کسی تحت یا سخت چارپائی پر نہ پڑھنا جائز ہے کہ اس پر پشانی پوری طرح رکھی جاسکے اور ریل گاڑی کی نماز سواری کی نماز جیسی نہیں ہے کہ بلا عذر جائز نہ ہو سکے، کیوں کہ ریل گاڑی زمین پر حرکت کرتی ہے تو اس کی نماز کشتی کی نماز کی طرح بالکل درست ہوگی۔ اور ٹانگہ یا بنگھی وغیرہ کی نماز کا یہ حکم ہے کہ اگر ٹانگہ کی ساخت اس طرح کی ہو، کہ اس کا کچھ حصہ جانور کی پٹھ پر بھی ہو، تو وہ جانور کی سواری کی نماز سمجھی جائے گی۔ اور اگر پہیوں وغیرہ کی مدد سے زمین پر چلے اور کسی رسد یا لکڑی وغیرہ کے ذریعے جانور اس کو لکھینے۔ تو وہ نماز زمین پر نماز پڑھنے کے مترادف ہوگی۔ اور بالکل درست ہوگی۔ اور اس کی مثال اس تحت پوش کی سی ہوگی۔ جو زمین پر پچھا ہوا کہ اس پر بلا عذر بھی نماز درست ہے۔ دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ درمیانہ چال سے اگر سفر تین روز کا ہو جائے تو اس پر قصر کرنا جائز ہے۔ خواہ گاڑی اسے ایک ہی دن میں طے کر لے۔ اور اسی طرح اگر رفتار سست سے تین روز کا سفر بھی ہو تو قصر درست نہ ہوگا۔ مثلاً پھسکا جوا ایک دن کا سفر دو دن میں کرتا ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 212

محدث فتویٰ